130864-شدت مرض کی بنا پر روزہ توڑنا گناہ نہیں

سوال

صوم وصلاۃ کی پابند لڑکی بیماری ہوگئی اور رمضان المبارک میں ایک دن بیماری کی بنا پر روزے کے ساتھ موت کے دھانے تک پہنچ گئی تو روزہ توڑ دیا اب وہ یہ دریافت کرتی ہے کہ آیا روزہ توڑنے کی بنا پر وہ گنہگار تو نہیں ہوئی ؟

پسندیدہ جواب

اسے گناہ نہیں بلکہ اجروثواب حاصل ہوگا، کیونکہ جب انسان بیمار ہو اور اس کے لیے روزہ مشقت کا باعث بن جائے تو اس کے لیے روزہ چھوڑ دینا مشروع ہے، اور اسے اللہ کی رخصت قبول کرنے کی وجہ سے اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ (185).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"یقینا اللہ سبحانہ وتعالی پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصتوں پر عمل کیا جائے، اور اللہ کو اس کی نافرمانی بہت ناپسند ہے"

اس لیے جب انسان اللہ سبحانہ وتعالی کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ سبحانہ وتعالی کے مشروع کردہ پر عمل کرتے ہوئے رخصت کو قبول کرتا اور اسے سرانجام دیتا ہے تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا.

اس لیے ہماری سائل بہن آپ نے بیماری کی بنا پر جو روزہ توڑا اس میں آپ کو کوئی گناہ نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.